B.A. General CBCS & Honours Urdu

ASSIGNMENT

(July, 2024 & January, 2025)

BUDAE-181

(Study of Classical Urdu Ghazal)

کلاسیکی اردو غزل کا مطالعہ

School of Humanities

Indira Gandhi National Open University

Maidan Garhi, New Delhi-110068

B.A. General CBCS Urdu

عزیز طلبا

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ اسائن منٹ آپ کے پروگرام کی مسلسل جانچ پڑتال کا حصہ ہے۔ اُمید ہے کہ آپ نے اپنا کورس دل لگا کر پڑھا ہو گا اور اس میں دی گئی تمام باتوں کی جانکاری حاصل کر لی ہو گی۔ اس لیے یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ آپ اس کورس کو سنجیدگی سے لیں اور وقت مقررہ پر اسائن منٹ جمع کریں۔ اسائن منٹ جمع کرنے کے بعد ہی آپ اپنے امتحان میں بیٹھ سکتے ہیں۔ ہر کورس کا ایک اسائن منٹ ہے۔ ہر اسائن منٹ ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ (TMA) ہے جو 100 نمبروں پر مشتمل ہے اور پورے کورس کا احاطہ کرتا ہے۔

مقصد

اس (TMA) کا مقصد یہ پتہ لگانا ہے کہ فراہم کیے گئے مواد کو آپ نے کتنا پڑھا اور سمجھا ہے۔ یہ اسائن منٹ نہ صرف آپ کی معلومات میں اضافہ کرے گا بلکہ یہ بھی بتائے گا کہ آپ اپنے کورس کے بارے میں کتنا جانتے ہیں۔ آپ کورس کی تمام اکائیوں کا بغور مطالعہ کیجیے اور جو باتیں سمجھ میں نہ آئیں وہ باتیں اسٹڈی سینٹر جا کر اپنے کونسلر سے پوچھیے۔

مشورہ

سوالات کو غور سے پڑھیے اور ان نکات کو سمجھیے جن پر سوالات کی بنیاد ہے۔ ضروری باتیں نوٹ کر لیجیے اور انھیں منطقی ربط کے ساتھ پیش کر دیجیے۔ سوالوں کے جواب کتابوں سے نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں لکھیے۔ اکائیوں کی عبارت کو جوں کا توں لکھنے سے گریز کیجیے۔ اپنے جوابات محتاط ہو کر تجزیاتی انداز میں لکھیے۔ مضمون نما سوالات کو شروع میں تمہید اور آخر میں اخذ شدہ نتائج کے ساتھ لکھیے۔ تمہید میں بتایے کہ آپ نے سوال کو کس طرح سمجھا ہے اور جواب کس طرح پیش کرنے جا رہے ہیں۔ آخر میں سوال کے جواب کو سمیٹ کر نتیجہ اخذ کیجیے۔ آپ جواب دیتے وقت دوسری کتابوں کا حوالہ بھی دے سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کے مطالعے کی وسعت کا اندازہ ہو گا اور موضوع پر آپ کی گرفت اور گیرائی کا بھی پتہ چل سکے گا۔ آپ کو جواب لکھتے وقت یاد رکھنا چاہیے کہ وہ:

- ❖ منطقی نوعیت کے ہوں۔
- ❖ جملوں اور پیراگراف کے درمیان ربط ہو۔
- ❖ خیال اور طرزِ تحریر میں مطابقت ہو۔
- ❖ سوالوں کا اتنا ہی جواب دیجیے جتنا پوچھا گیا ہے۔

ہدایت

اتنا یاد رکھیے کہ Term End Examination میں بیٹھنے سے پہلے آپ کو ہر کورس کا اسائن منٹ جمع کرنا ہے۔ اسائن منٹ کی ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیے تاکہ گم ہونے کی شکل میں حوالے کے لئے آپ کے پاس اپنا اسائن منٹ موجود ہو۔ ہماری نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

Assignment لکھنے سے پہلے حسب ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے۔

1۔ پروگرام گائڈ میں Assignment سے متعلق دی گئی ہدایات کا بغور مطالعہ کریں۔

2۔ اپنا نام، رول نمبر، پورا پتہ اور تاریخ، کاپی کے پہلے حصے کی بائیں جانب لکھیں۔

3۔ کاپی کے وسط میں کورس کا نام Assignment نمبر اور اپنے اسٹڈی سینٹر کا نام لکھیں جس سے آپ وابستہ ہوں۔

4۔ آپ کو ہر کورس کا اسائن مینٹ جمع کرنا ہے۔ اگر اسائن مینٹ جمع نہیں کیا تو TEE کے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

آپ کو اپنے اسائن منٹ کی کاپی کا پہلا صفحہ کچھ اس طرح پُر کرنا چاہیے:

کورس کا عنوان--رول نمبر--

Assignment نمبر--نام--

اسٹڈی سینٹر کا نام--

5۔ Assignment لکھنے کے لئے A4 سائز کا کاغذ استعمال کریں۔ صفحات الگ الگ نہ ہوں۔

6۔ جواب سے پہلے متعلقہ سوال لکھنا ضروری ہے۔

7۔ Assignment اپنی تحریر میں ہونا چاہیے۔

8۔ Assignment اپنے اسٹڈی سینٹر پر جمع کریں جس سے آپ وابستہ ہوں۔

Last date for Submission of Assignment:

For December Examination:	**31st October**
For June Examination:	**30th April**

نوٹ: اسائن منٹ جمع کروانے کی آخری تاریخ کے متعلق جاننے کے لئے IGNOU کی ویب سائٹ دیکھتے رہیے۔

Good Luck

ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ

Course Code:	BUDAE-181
Course Title:	کلاسیکی اردو غزل کا مطالعہ
Assignment Code:	BUDAE-181/TMA/2024-2025
Coverage:	All Blocks
Marks:	100

نوٹ: - سبھی سوالوں کے جواب لکھنا لازمی ہیں۔ سوالوں کے نمبر سامنے درج ہیں۔

Section "A"

سوال نمبر 1: اردو غزل کی تعریف، ہیئت اور اس کے آغاز وارتقا پر ایک تفصیلی مضمون لکھیے۔ 20

سوال نمبر 2: ولی دکنی کے حالات زندگی اور ان کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔ 20

Section "B"

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح مع سیاق وسباق کے کیجیے۔ 15

آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک	کون جیتا ہے، تری زلف کے سر ہونے تک
دام ہر موج میں ہے حلقۂ صد کام نہنگ	دیکھیں کیا گزرے ہے قطرہ پہ، گہر ہونے تک
عاشقی صبر طلب، اور تمنا بے تاب	دل کا کیا رنگ کروں، خون جگر ہونے تک
ہم نے مانا کہ تغافل نہ کروگے، لیکن	خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک
پرتو خور سے ہے شبنم کو فنا کی تعلیم	میں بھی ہوں ایک عنایت کی نظر ہونے تک

یا

تہمت چند اپنے ذمہ دھر چلے	جس لیے ہم آئے تھے، سو کر چلے
زندگی ہے، یا کوئی طوفان ہے؟	ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے
کیا ہمیں کام ان گلوں سے اے صبا!	ایک دم آئے ادھر، ادھر چلے
شمع کی مانند ہم اس بزم میں	چشم تر آئے تھے، دامن تر چلے
ڈھونڈتے ہیں آپ سے اس کو پرے	شیخ صاحب، چھوڑ گھر باہر چلے

سوال نمبر 4: غزل کی مقبولیت کے اسباب بیان کیجیے۔ 15

Section "C"

سوال نمبر5: امام بخش ناسخ کی غزل گوئی کی خصوصیات قلم بند کیجیے۔ 10

سوال نمبر6: میر تقی میر کے حالات زندگی بیان کیجیے۔ 10

سوال نمبر7: سراج اورنگ آبادی کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔ 10